بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

14 روزه

مسائل رمضان کورس

مدرس: مولانا مفتی عرفان اللہ درویش
ہنگو عفا اللہ عنہ

Mufti Irfan Ullah Darvesh Official
+92307 9819544
Miinaar Online Academy

سبق نمبر:3

حصہ دوم

Mufti Irfan Ullah Darvesh Official
+92307 9819544
Miinaar Online Academy

وہ اعذار جن کی وجہ سے روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے۔

اس سبق کے حصہ اول اور دوم میں کل پانچ عنوانات ہیں، ہر عنوان کے تحت بہت سارے مسائل ہیں۔ پہلے حصے میں دو عنوانات کا بیان ہو چکا، اس حصے میں مزید تین عنوانات پڑھیں گے، ان شاء اللہ

1. عورتوں کے اعذار 2. بڑھاپا 3. جہاد

MIINAAR Online Acadmey
Mufti Irfan Ullah Darvesh Official +92307 9819544 Miinaar Online Academy

(3) عورتوں کے اعذار

- حاملہ خاتون کی جان یا بچے کو روزہ رکھنے سے نقصان پہنچنے کا یقین یا غالب گمان ہو تو اس کے لیے روزہ نہ رکھنا جائز ہے، پھر چاہے اس کو کوئی لیڈی ڈاکٹر مشورہ دے یا اپنے تجربہ سے معلوم ہو جائے یا علامات و قرائن سے۔
- اگر کوئی خاتون بچے کو دودھ پلا رہی ہو اور روزہ رکھنے سے دودھ خشک ہوتا ہے یا اتنا کم ہو جاتا ہے کہ بچے کا گزارہ نہیں ہوتا اور بچے کی غذا صرف یہی دودھ ہو تو ایسی صورت میں یہ خاتون روزہ چھوڑ سکتی ہے، بعد میں قضا کرے گی۔
- اگر کوئی خاتون بچے کو دودھ پلا رہی ہو اور روزہ رکھنے سے دودھ خشک ہوتا ہے یا اتنا کم ہو جاتا ہے کہ بچے کا گزارہ نہیں ہوتا لیکن خاتون کا شوہر دوسری دودھ پلانے والی عورت کا بندوبست کر سکتا ہو تو ایسی صورت میں بچے کی ماں کے لیے روزہ چھوڑنے کی اجازت نہیں، بشرطیکہ بچہ دوسری عورت کا دودھ پیتا ہو۔

Mufti Irfan Ullah Darvesh Official +92307 9819544 Miinaar Online Academy

(3) عورتوں کے اعذار

- اگر کوئی خاتون کسی دوسرے کے بچے کو دودھ پلارہی تھی اور اس دوران رمضان آگیا تو اس کے لیے بھی وہی حکم ہے، جو اوپر بیان ہوا یعنی اگر اس کی جان یا بچے کی جان کو خطرہ ہو تو روزہ چھوڑ سکتی ہے۔
- حیض اور نفاس میں روزہ رکھنا جائز نہیں، بعد میں ان روزوں کو رکھا جائے۔
- اگر کسی خاتون کا حیض صبح صادق سے پہلے ختم ہوا تو اس کی دو صورتیں ہیں:

1) اگر دس دن مکمل ہونے کے بعد خون بند ہوا ہے تو اتنے وقت پہلے بند ہونا ضروری ہے کہ وہ ایک دفعہ اللہ اکبر کہہ سکے، یعنی صبح صادق سے آدھا منٹ پہلے بھی بند ہو جائے تو روزہ رکھے گی اور غسل بعد میں کرے۔

2) اگر دس سے قبل بند ہوا ہے تو اتنے وقت پہلے بند ہونا ضروری ہے کہ غسل کے تین فرائض ادا کر سکے اور ایک دفعہ اللہ اکبر کہہ سکے، یاد رہے اتنا وقت ملنا ضروری ہے، غسل اس وقت کرنا ضروری نہیں۔

Mufti Irfan Ullah Darvesh Official +92307 9819544 Miinaar Online Academy

(3) عورتوں کے اعذار

- ❖ ماقبل سے یہ مسئلہ بھی معلوم ہوا کہ جنابت کی حالت میں روزہ رکھنا جائز ہے، مثلاً کسی کو رات کے وقت احتلام ہوا ہے تو وہ روزہ رکھ سکتا ہے، سحری کے لیے ہاتھ منہ دھوئے اور سحری کھانے کے بعد یا اذان کے بعد غسل کرلے۔
- ❖ اگر کسی خاتون نے حیض روکنے کے لیے گولیاں کھائی یا کوئی اور تدبیر اختیار کی، اور اسے خون نہیں آیا تو اس کے روزے شرعاً صحیح ہوں گے۔
- ❖ جو عورت حالت حیض یا نفاس میں ہو، اس کے لیے دن کے وقت کھانا پینا جائز ہے، کسی پوشیدہ جگہ میں بیٹھ کر کھائے۔
- ❖ جو عورت صبح صادق کے بعد حیض یا نفاس سے پاک ہو جائے، تو بقیہ دن وہ روزہ داروں کی طرح رہے۔ اور اس روزے کی قضا بھی رکھے گی۔

(4) بڑھاپا

❖ اگر کوئی شخص اتنا بوڑھا ہوچکا ہے کہ وہ سال کے کسی بھی موسم میں روزے نہیں رکھ سکتا اور نہ آئندہ اس بات کی امید ہے کہ وہ روزے رکھ سکے گا تو ایسے شخص کو شیخ فانی کہا جاتا ہے۔

شیخ فانی کے لیے حکم یہ ہے کہ وہ ہر روزے کا فدیہ دے گا، اور فدیہ کی مقدار صدقہ فطر کے برابر ہے، جس کا تفصیلی بیان آگے آرہا ہے۔

Mufti Irfan Ullah Darvesh Official +92307 9819544 Miinaar Online Academy

(5) حالت جہاد

- مجاہد کے لیے جائز ہے کہ وہ حالت جہاد میں روزہ نہ رکھے البتہ بعد میں ان روزوں کی قضا کرے گا۔
- اگر کسی مجاہد یا غازی کو یہ یقین ہو کہ اس رمضان میں ہم نے لڑنا ہے تو ایسی صورت میں بھی وہ روزے چھوڑ سکتا ہے۔
- اگر مجاہد نے روزہ رکھا اور پھر دن میں لڑائی ہوئی تو تکلیف کی صورت میں روزہ توڑ سکتا ہے، بعد میں قضا کرے۔

Mufti Irfan Ullah Darvesh Official +92307 9819544 Miinaar Online Academy